السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام محمد صدیق اور محمد الیاس دونوں بھائیوں نے مل کر کچھ ملکیت بنائی۔ اس مشترکہ ملکیت سے کچھ زیادہ ملکیت بنی ہے۔ اب جس کے پاس جو ملکیت ہے وہ کہتا ہے کہ میری ہے۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ یہ تقسیم درست ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ملکیت دونوں بھائیوں کی مشترکہ ہے اس پوری ملکیت منقول خواہ غیر منقول کے دو حصے کرکے ہر ایک بھائی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 647

محدث فتویٰ